رسالۂ تجوید

مرتبۂ

محمد عبد الغفور خلف مولوی حاجی محمد عبد الرحیم شاہ صاحب صدیقی

باہتمام

محمد معین الدین مالک مکتبۂ معینیہ و کارخانہ صمدانی

مطبوعہ مطبع افضل المطابع واقع شاہی دروازہ مکہ مسجد حیدرآباد دکن

حروفِ مد	۳	و ۔ ي ۔ ا
سببِ مد	۲	(۱) ہمزہ ثقلین (قیصر ۔ ءٓ ۔ آ طرٓ) (۲) سکون ثقلین (شٓ ۔ جٓ ۔ دٓ ۔ ما)
و حرفِ مد کب ہوگا		جب ہوگا کہ وہ ساکن ہو اور اُس کا ماقبل مضموم ہو سکون بغیر جزم ہو جیسے (اُو ۔ بُو ۔ تُو ۔ ثُو ۔ جُو)
ي حرفِ مد کب ہوگا		جب ہوگا کہ وہ ساکن ہو اور اُس کا ماقبل مکسور ہو ۔ سکون ۔ ۔ (اِی ۔ بِی ۔ تِی ۔ ثِی ۔ جِی)

حرف مد کب ہوگا	جب یہ مذکورہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو۔ سکون بغیر جزم ہو جیسے (آ با - تا - ثا - جا)
مد طبیعی	حرف مد کے بعد جب سبب مد نہ پایا جائے اسکو مد طبیعی کہتے ہیں۔ مثال (اُوْتِیْنَا ۔ اُوْذِیْنَا) یہ ایک الف کے مقدار کھینچا جاتا ہے۔
مدِ متصل	ایک کلمہ میں جب حرف مد اور سبب مد پائی جائیں اسکو مد متصل کہتے ہیں اس مد میں ہمیشہ سبب مد ہمزہ قصیرہ ہوگا مثال (اُولٰٓئِكَ ۔ سُوْٓءَ ۔ جَآءَ) یہ مد چار الف کے برابر کھینچنا واجب ہے۔
مدِ منفصل	ایک کلمہ میں حرف مد اور دوسرے کلمہ میں سبب مد ہو تو اس کو مد منفصل کہتے ہیں اس مد میں ہمیشہ ہمزہ طویلہ سبب مد کا مثال (یٰٓاَیُّهَا ۔ اِنِّیْٓ اَخَافُ) یہ چار الف کے برابر کھینچنا جائز ہے۔
تعریف سکون لازم	ثابت رہتا ہے سکون کا حالت وقف اور وصل میں مثال دَآبَّةً ۔ آلْئٰنَ
مد لازم	حرف مد کے بعد جب سکون لازم پایا جائے تو اسکو مد لازم کہتے ہیں اور اس مد کے چار قسم ہیں اور اس مد کا چار الف کے برابر کھینچنا لازم ہے یعنی واجب ہے قسم اول: کلمہ مثقلہ۔ مثقلہ اس کلمہ کو کہتے ہیں جس پر تشدید آئے۔ مثال (وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔ اَلْحَآقَّةُ ۔ تَاْمُرُوْٓنِّیْ)

	قسمِ دُوُم ۔ کلمہ مخفف تاس کلمہ کو کہتے ہیں جس پر تشدید نہ آئے مثال آلْآنَ قسمِ سُوُم ۔ حرف مثقل ۔ وہ لام اور سین جسکے بعد میم آئے مثقل کہتے ہیں۔ مثلاً الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ قسم چہارم ۔ حرف مخفف ۔ سوائے لام اور سین کے جسکے بعد میم ہو جملہ حروف مخفف کہلاتے ہیں ۔ مثال (حٰمٓ ۔ حٰقٓ ۔ یٰسٓ ۔ طٰسٓ)
تعریف سکون عارض	ثابت رہنا ہے سکون کا حالت وقف میں اور گرجاتا ہے اس کا حالت وصل میں ۔ مثال (یَعْلَمُوْنَ)
مدعارض	حرف مد کے بعد جب سکون عارض پایا جائے تو اس کو مدعارض کہتے ہیں ۔ اور اس مد کے (٣) قسم ہیں حسب حرکت آخر کلمہ ۔ قسم اوّل ۔ جب حرکت آخر کلمہ مفتوح ہو تو اسمیں طول ۔ توسط ۔ قصر جائز ہے مثال (تَعْلَمُوْنَ) قسم دُوُم ۔ جب حرکت آخر کلمہ مکسور ہو اس میں طول ۔ توسط ۔ قصر ۔ روم یعنی (٤) وجہ جائز ہیں مثال (یَوْمِ الدِّیْنِ) قسم سُوُم ۔ جب حرکت آخر کلمہ مضموم ہو اس میں طول ۔ توسط ۔ قصر اشمام مع الطول ۔ اشمام مع التوسط ۔ اشمام مع القصر ۔ روم یعنی (٧) وجہ جائز ہیں مثال (نَسْتَعِیْنُ)

اصطلاح	تعریف
تعریف روم	کلمہ کے آخر حرکت کا ادا کرنا ہے بوقت قرات چھوٹی آواز سے روم تہائی حرکت پڑھنا ہے
تعریف اشمام	اشمام وقف کے بعد ہونٹوں کو لانبا کرنے کو کہتے ہیں ۔
تعریف حروف لین	حروف لین (و ۔ ی) کو کہتے ہیں جبکہ یہ دونوں کا ماقبل مفتوح ہو مثال (اَوْ ۔ يَوْمٍ ۔ ضَيْفٍ)
مد لین	حرف لین کے بعد جب سکون پایا جائے مد پڑھا جائیگا ۔ سکون لازمی واقع ہو تو طول ۔ توسط لازمی ہے ۔ مثال (كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ) سکون عارضی واقع ہو تو اس میں (۳) اقسام مد عارضی کے حرکت آخر کلمہ جاری ہونگے مثال (لَا رَيْبَ ۔ وَيَوْمٌ ۔ وَصَوْمٌ)
ضمیر	جبکہ قبل اُس کا متحرک ہو بعد اسکے سبب پایا جائے تو مثل مد منفصل کے ضمیر پر مد پڑھا جائیگا مثال (اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ) اور اگر سبب مد نہ پایا جائے تو ضمیر مثل مد طبیعی کے پڑھی جائیگی مثال (اِنَّهٗ ۔ بِهٖ ۔ لَهٗ) اگر بعد ضمیر کے ساکن ہو تو نہیں مد کیجائیگی گو اسکے قبل متحرک یا ساکن ہو مثال (كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ ۔ عَلَيْهُ اللّٰهَ) کلمات (لَمْ يَتَسَنَّهْ ۔ وَمَا نَفْقَهُ) میں ہا میں اصل کلمہ ہے لہٰذا اس میں حکم ضمیر جاری نہیں ہوگا ۔ ضمیر کا ماقبل جب ساکن ہو مد نہیں پڑھا جائیگا بلکہ قصر کرنا ضروری ہے مثال (عَلَيْهِ ۔ اِلَيْهِ ۔ فِيْهِ) لیکن ضمیر

	(فِيْهِ مُهَانًا) مین جو سورۂ فرقان مین واقع ہے یہ کھڑی زبر بکل مستثنی ہے۔
تعریف اخفاء مع بیان	ایک حالت ہے درمیان اظہار و ادغام کے بالکل جدا تشدید سے ساتھ قیام غنہ کے حرف اخفاء جملہ (۱۵) مین جو ذیل کے کلمات کے آگے لکھے گئے مین۔ تنوین اور نون ساکن کے بعد کوئی ایک حرف انہین کا آئیگا تو اخفاء کیا کیا جائیگا وہ کلمات یہ ہیں صِفْ - ذَا - ثَنَا - جُوْدُ - شَخْصٌ - قَدْ سَمَا - كَرَمًا - ضَعْ - ظَالِمًا - زِدْ - تَقَادَمْ - طَالِبًا - فَتَرَىٰ - مثال (غنی کریم - فتح قریب - عَنْ صَلَاتِهِمْ)
تعریف اظہار کے بیان میں	ایک حرف کو دوسرے حرف سے جدا پڑھنے کو اظہار کہتے ہین اوسکے چھ حروف ہین جو اوائل کلمات ذیل میں لکھے گئے ہین تنوین اور نون ساکن کے بعد واقع ہون تو اظہار کیا جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں - (اَللّٰهُ - حَيٌّ - يُخَالِقُ - عَلَيْهِ - غَنِيٌّ - هَادِيًا) مثال (حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ - مِنْ غَيْرِ مِنْهَا)
تعریف ادغام	ایک حرف کو دوسرے حرف سے ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتی ہین مثال (مِنْ رَّبِّهِمْ)
تعریف اقلاب مع بیان	بدل دینا ہے تنوین اور نون ساکن کا طرف میم کے جب واقع ہو (ب با) بعد تنوین کے اور نون ساکن کے اور پوشیدہ کرنا چاہیئے انکو با کے پاس غنہ کیساتھ۔ مثال۔ (من بعد - سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ)۔

ادغام مع الغنۃ	حروف (یمنو) سے جبکہ کوئی حرف بعد تنوین اور نون ساکن کے واقع ہو ادغام غنہ کیساتھ کیا جائیگا مثال (خیر یرہ - من ناس) ایک کلمہ میں اگر نون ساکن کیساتھ (ی) یا (و) واقع ہو تو اسوقت اظہار کیا جائیگا مثال (بنیان - قنوان - دنیا)
تعریف ادغام بلا غنہ	حروف (لر) سے جبکہ کوئی حرف بعد تنوین اور نون ساکن کے واقع ہو تو ادغام بلا غنہ کیا جائے گا۔ مثال (ھدی للمتقین - من ربھم)
تعریف ادغام مثلین	جبکہ ملے جائیں دو حرف ایک جنس کے اور پہلا انکا ساکن اور دوسرا متحرک تو وہ ادغام مثلین ہے مثال (وقد دخلوا - ثم نعمرہ) نون ساکن کے بعد نون متحرک واقع ہو تو ادغام مثلین مع الغنۃ کہتے ہیں۔ (من ناصر - ومن نعمرہ)
حال میم ساکن	اسکے تین حال ہیں۔ پہلا حال میم ساکن کے بعد جب میم متحرک واقع ہو تو اسکو ادغام مثلین مع الغنۃ کہتے ہیں مثال (علیہم موصدۃ) دوسرا حال میم ساکن کے بعد اگر (ب) متحرک واقع ہو تو اسکو اخفاء میم ساکن کہتے ہیں۔ مثال - (ترمیھم بحجارۃ) تیسرا حال میم ساکن کے بعد حرف میم اور حرف (ب) کے سوا باقی جملہ حروف واقع ہوں تو اظہار میم ساکن کیا جائیگا۔ مثال (ھم فیہا - لکم دینکم)
تعریف ادغام متجانسین مع بیان	وہ حروف ہیں جن کا مخرج متحد ہو اور انکی صفت مختلف ہو اور پہلا حرف ان دونوں میں سے ساکن ہو اور دوسرا متحرک جب پہلا حرف دوسرے میں مدغم ہوگا اسکے (۸) حروف ہیں (۳) مخرج سے ادا ہوتے ہیں حروف جو مخرج اول سے ادا ہوتے ہیں وہ تین یہ ہیں۔ (الطاء والدال والتاء) انکی مثالیں (لئن بسطت وقالت طائفۃ اثقلت دعوا اللہ وما عبدتم) حروف جو دوسرے مخرج سے نکلتے ہیں وہ یہ ہیں۔ (الظاء والذال والثاء) انکی مثالیں

	(اِذْظَلَمُوْ ۔ یَلْهَثْ ذَّالِكَ) حروف جو تیسرے مخرج سے نکلتے ہین وہ دو ہین (اَلْبَاءُ وَالْمِیْمُ) مثال (یَا بُنَیَّ ارْکَبْ مَعَنَا)
ادغام متقاربین	حروف ہین جن کا مخرج اور صفت قریب ہون ایسے حروف چار ہین ۔ پہلا ل دوسرا ر تیسرا ق چوتھا ك ۔ ان حرفون سے جب دو حرف اکٹھے جمع ہون پہلا ساکن دوسرا متحرک تو پہلا دوسرے مین مدغم ہوگا مثال قل رب ۔ بل رفعه الله الم نخلقکم
ادغام شمسیہ	حرف تعریف کے بعد یعنی ال کے بعد جب حروف شمسیہ سے کوئی حرف واقع ہو تو اسوقت ادغام شمسیہ ہوگا ۔ حروف شمسیہ چودہ ہین جو کلمات ذیل کے اوائل مین لکھے گئے ہین تُبْ ۔ ثُمَّ ۔ دَعْ ۔ ذِبْ ۔ رِمْ ۔ زِدْ ۔ سُمْعَةً ۔ شِمْ صِلْ رِضِیْف ۔ طَابَ ظَنَّ ۔ لہ ۔ نعم ۔ مثال ادغام شمسیہ الشمس ۔ والتین ۔ واللیل حرف تعریف کے بعد نون واقع ہو اس کو ادغام شمسیہ الغنہ کہتے ہیں مثال والناس ۔ والنار اور یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ہمزہ حرف تعریف بوقت ابتداء کلمہ مفتوح ہوگا مثال اَلرَّحْمٰنُ بحالت وصل ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا مثال والرحمن ۔
اظہار قمریہ	حرف تعریف کے بعد حرف قمریہ سے کوئی حرف واقع ہو تو اسوقت اظہار قمریہ ہوگا حروف قمریہ بھی چودہ ہین ابغ حجك وخف عقیمه مثال الحمد یا ایها المزمل عزیز الحکیم
قلقلہ	اسکے پانچ حروف ہین جس وقت ان میں سے کسی حرف پر سکون آئے یا حالت وقف میں پایا جائے قلقلہ کیا جائے ۔ قلقلہ سے مراد انکے سکون میں شدت ہو اور یہ حرف ہلائے جاتے ہین اور جنبش ہو جنبش کی وجہ سے جو آواز نکلتی ہے وہ حرف کی شناخت کا ذریعہ ہوتی ہے اس مین کوئی حرکت نہ ہو جائے بلکہ فتح کی کچھ بو ظاہر ہو پانچ حروف قلقلہ یہ ہیں ۔ قطب جد مثال خلقناه ۔ احد ۔ تب ۔
حکم الراء	(ر) کے لئے دو حکم ہیں یعنی تفخیم اور ترقیق ۔

* تفخیم (پُر) کے پانچ مواقع ہیں (۱) جب را مفتوح یا مضموم ہو مثلاً (رَبِّ - رُحَمَاءُ) (۲) جب را ساکن ہو اور ماقبل مفتوح یا مضموم ہو مثلاً (۳) جب را ساکن ہو اور ماقبل بھی ساکن ہو اور ساکن کا ماقبل مفتوح یا مضموم ہو مگر یہ شکل حالت وقف میں آتی ہے۔

* مثال (نَهَارٌ - غَفُوْرٌ)

(۴) جب را ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت عارضی ہو تو تفخیم ہو گی۔

مثال (ارْجِعِي - لِمَنِ ارْتَضَىٰ)

(۵) جب را ساکن ہو اسکے بعد حروف استعلاء سے کوئی حرف مفتوح یا مضموم واقع ہو گو ماقبل را مکسور ہو تفخیم کی جائے گی۔

مثال (مِرْصَاد - قِرْطَاس - فِرْقَةٍ) حروف استعلاء (۷) یہ ہیں (خُصَّ - ضَغْطٍ - قِظْ)

ترقیق کے (۵) پانچ مواقع یہ ہیں

(۱) جب را مکسور ہو ترقیق ہو گی۔ مثال (بِرٌّ - خَيْرٍ)

(۲) جب را ساکن اور ماقبل اُس کا مکسور ہو مثال (فِرْعَوْنَ)

(۳) جب را ساکن ہو اور ماقبل بھی ساکن دیکھا جائے ساکن کا ماقبل اگر وہ مکسور ہو تو ترقیق کیجائے۔ مگر یہ شکل حالت وقف میں آتی ہے مثال (قَدِيْرٌ - خَبِيْرٌ)

(۴) جب را ساکن کے قبل حرف لین (ي) واقع ہو تو حالت وقف میں را کی ترقیق ہو گی۔ مثال (خَيْرٌ - سَيْرٌ)

(۵) جب را ساکن کے بعد حروف استعلا سے کوئی حرف مکسور واقع ہو اور قبل را ساکن بھی مکسور ہو تو ترقیق اور تفخیم جائز ہے۔

مثال (كُلُّ فِرْقٍ)

لفظ اللہ

جب لام اللہ کا ماقبل مضموم یا مفتوح ہو تو لام کی تفخیم کی جائے گی۔
مثال۔ (هُوَاللهُ - نَصْرُاللهِ)

	قبل لام اگر مکسور ہو تو ترقیق ہو گی۔ مثال (بِاللّٰہ ۔ لِلّٰہ)
وقف	وقف سے مراد ٹھہر جانا اور دم لینا ہے جملہ کے آخر میں سانس کے ختم ہونے تک۔ مثال۔ (وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ نستعین) اسکے (۳) اقسام ہیں یعنی وقف تام ۔ وقف کافی ۔ وقف حسن۔ وقف تام۔ وہ ہے کہ جملہ کو دوسرے جملہ سے کوئی تعلق نہ ہو۔ وقف کافی ۔ وہ ہے کہ جملہ کو دوسرے جملہ سے لفظی تعلق نہ ہو مگر معنوی ہو۔ وقف حسن ۔ وہ ہے کہ بوقت قرأت سانس ختم ہو جانے سے ٹھہر جائے۔ جس پر وقف کیا جاتا ہے اسکے پہلے لفظ یا جملہ سے قرات کر پڑھی جائے
السکتہ	ٹھہرنا ہے آواز کا سانس کے ختم ہونیکے بغیر۔ کل قران پاک میں بروایت حفص (۴) سکتہ ہیں وہ یہ ہیں ۔ اوّل سورۂ کہف میں عِوَجًا۔ قَيِّمًا۔ دُوسرا سورۂ یسین میں (من مرقدنا هذا) سوم سورۂ قیمہ میں (وقیل من س راق) چہارم سورۂ مطففین میں كَلَّا بَلْ س رَانَ) قرات عاصم میں بحالت وصل ذیل کے (۷) کلمات میں سکت لازم ہے ۔ کلمات (لَمْ يَتَسَنَّهْ ۔ وَاقْتَدِهْ ۔ كِتَابِيَهْ ۔ حِسَابِيَهْ ۔ مَالِيَهْ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ) اور بحالت وقف جمیع قراء کلمات بالا کے ھا کو ثابت رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔
امالہ	اہل تجوید امالہ اسکو کہتے ہیں کہ الف کو (ی) کی طرف اور فتحہ کو کسرہ کی طرف

مائل کرے یعنی جھکاوے۔ قرائت عاصم میں صرف ایک ہی جگہ یعنی (فی مجرٖیھا)

تسہیل

ہمزہ کو اسطرح پڑھیں کہ نہ ہمزہ ہی معلوم ہو اور نہ صاف کوئی حرف علت درمیان ہر دو پڑھنے کا نام تسہیل ہے۔ مثال ذیل میں تسہیل ہمزہ ثانی قرائت عاصم میں لازم ہے

—(ءَاَعجَمِيٌّ)—

یہ مراد ہے کہ انتہائی کلمات ذیل میں الف کو بحالت وقف ثابت رکھتے ہیں اور بحالت وصل گرا دیتے ہیں اور فتح کے ساتھ پڑھا کرتے ہیں وہ کلمات یہ ہیں۔ الظُّنُوْنَا۔ الرَّسُوْلَا۔ السَّبِیْلَا۔ سورۂ دہر میں میں قواریرا۔ اور سورۂ کہف میں لٰکِنَّا۔

بیان مخارج

(۲۹) انتیس حروف تہجی کے (۱۷) مخرج ہیں اگلی ادائی حلق اور وسط حلق۔ اور ہونٹوں سے ہوتی ہے۔

حلقی —— :: چھ حروف ہیں ::

ابتدا حلق سے (ء - ھ) ہمزہ وھا وسط حلق سے (ع ح) عین و حا انتہا حلق سے (غ - خ) غین و خا۔

وسطی —— :: اٹھارہ حروف ہیں ::

غلصمی یعنی جڑ زبان نزد حلق اوپر کی جانب لگانے سے۔ ق۔

عکدی۔ آخر زبان کا ابتدائی حصہ منہ کی جانب اوپر کے حصہ میں لگانے سے۔ ک۔

شجری۔ درمیان منہ زبان اوپر کی جانب لگانے سے (ش - ج - ی - غیر مدہ)

ضرسی۔ حرف ضاد کو چلی سے ملا کر جانے والے داڑھوں تک زبان کا حصہ یعنی کنارہ لگایا جاوے اور تفخیم کے ساتھ ادا کرے

ابتدائے ذلق سے یعنی کنارۂ زبان اور کوچلی کی معاونت سے ۔ ل = وسطِ ذلق سے
کوچلی اور اسکے بعد کے دانت کے مابین سے ن = آخرِ ذلق[10] یعنی کوچلی اور رباعی کی انتہا
نوکِ زبان کا پشتی حصہ لگانے سے حرف (ر) نکلتا ہے کیفیت بوقت تفخیم ہوگی اور بوقت
ترقیق پشتی حصہ نہیں لگیگا ۔ صرف نوکِ زبان سے ادا ہوگی ۔ نطعی[11] نوکِ زبان کی
چست دہن مین ثنایا علیا کے جانب لگانے سے (د ۔ ت ۔ ط)
لثوی[12] ۔ ثنایا علیا کے مسوڑوں سے آخر تک نوکِ زبان لگانے سے (ذ ۔
ث ۔ ظ) اسلی[13] ۔ ثنایا اسفل مین نوکِ زبان لگانے سے (ز ۔ س ۔
ص) ۔

شفوی ـــ : ہونٹوں سے چار حرف ہیں : ـــ

بطن[14] شفت سفلی اور سر ثنایا علیا سے ف یعنی لب پرین[15] سے = دو نون
لبونکی تری سے (ب) اور ہونٹونکی خشکی سے م ۔ و دونوں لبوں کے درمیان
ہونے سے = جوفی[16] یعنی خلوئے دہن سے ا ۔ و ۔ ی مدہ ۔
غنوی[17] اور خیشومی ن ۔ م ساکن اور مشدد ہونیکے حال مین ۔
جس حرف کا مخرج دریافت کرنا ہو ابتداء مین ہمزۂ متحرک یا آخر مین الف
ساکن لگادین جب حرف زبان مخرج پر لگی گی اسطرح مخرج کی
ہوجائے گی ۔ علاوہ اسکے دانتون کے نام و تفصیل معلوم کرنا ہو تو
بڑے کتب تجوید سے واضح ہو سکتے ہیں ۔

تمت

سنہ ۱۳۴۴ ہجری